سوال

(43)مسافر کا حالتِ روزہ میں جماع کرنے کا کفارہ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص جو حالت سفر میں تھا اور اس کو سفر کی وجہ سے روزہ چھوڑدینے کی رخصت حاصل تھی مگر اس نے اپنی روزہ دار بیوی سے جماع کرلیا تو کیا اس شخص پر اس فعل کا کوئی کفارہ ہوگا اور عورت کے اس گناہ کا کفارہ کس طرح ادا ہوگا باوجود اس کے کہ اس کو خاوند کی طرف سے اس فعل کے لئے مجبور کیا گیا تھا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میری رائے میں اس شخص پر کوئی کفارہ نہیں کیونکہ جب وہ حالت سفر میں تھا تو اس کے لئے روزہ چھوڑ دینا جائز تھا پس جب اس کے لئے دن کے وقت کھانا جائز تھا تو بیوی کے ساتھ جماع بھی جائز تھا اور اگر عورت روزہ دار تھی تو اس کے لئے بھی حالت سفر میں روزہ کھول لینا جائز تھا۔ خصوصا اس حال میں جب کہ وہ شوہر کی طرف سے مجبور کردی گئی تو اس اعتبار سے اس پر بھی کوئی گناہ یا کفارہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 101

محدث فتویٰ